



## سوال

حالت حیض میں حج کا احرام باندھنا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک عورت نے "سیل" سے حج کا احرام باندھا اور جب مکہ پہنچی تو کسی ضرورت کی وجہ سے اسے جدہ میں جانا پڑا، جدہ جا کر یہ پاک ہو گئی اور اس نے غسل کر کے بالوں کو کٹھی کر لی اور پھر حج کر لیا تو کیا اس کا یہ حج صحیح ہے، اس پر کوئی فدیہ وغیرہ تو لازم نہیں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس میں کوئی حرج نہیں، حالت حیض میں جدہ کی طرف سفر کرنے کی وجہ سے حج کو کوئی نقصان نہیں پہنچتا اور نہ اس صورت میں اس پر کوئی فدیہ وغیرہ لازم ہے، اسی طرح کٹھی کرنے میں بھی کوئی حرج نہیں بشرطیکہ خوشبو استعمال نہ کی جائے اور بالوں کو نہ کاٹا جائے، اگر بھول کر یا جمالت کی وجہ سے خوشبو استعمال کر لے یا بال کاٹ لے تو پھر بھی کوئی فدیہ لازم نہیں اور اگر جان بوجھ کر اور شرعی حکم کو چلنتے ہوئے ایسا کرے تو پھر خوشبو کے استعمال اور بالوں کے کاٹنے میں سے ہر عمل کی وجہ سے فدیہ لازم ہوگا اور وہ یہ کہ چھ مسکینوں کو نصف صاع فی کس کے حساب سے شہر کی خوراک کے مطابق کھانا دیا جائے یا ایک بخری ذبح کر دی جائے یا تین دن کے روزے رکھ لیے جائیں۔

صداما عندی واللہ اعلم بالصواب

## محدث فتویٰ

## فتویٰ کمیٹی